

پہلا پرچہ: قرآن و فقہ

حصہ اول ... قرآن

سوال نمبر 1۔

(۱)
بے شک بڑا احسان ہے اللہ کا مسلمانوں پر جب بھیجا
اس نے ان میں انھیں میں سے ایک رسول جو ان پر اس کی
آیتیں پڑھتا ہے اور انھیں پاک کرتا ہے اور سکھاتا ہے وہ انہیں
کھراب اور حکمت -

(۲)
وہ لوگ جو ناحق پیہوں کا مال کھاتے ہیں بے شک اپنے ہیٹ
میں آگ بھرتے ہیں اور عنقریب داخل کئے جائیں گے جہنم کئی آگ
میں -

(۳)
اگر بچو تم بٹ گناہوں سے جن کی تمہیں ممانعت ہے
تو مثلاً دینگے تم تمہارے گناہوں کو اور تمہیں عزت والی جگہ
میں داخل کر دیں گے -

(۴)
اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ تلاش کرو
اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم نفع پا جاؤ -

(۵)
بے شک اللہ بھاڑنے والا ہے دانے اور گٹھلی کو نکالتا ہے زہ کو
مردہ سے اور نکال دے والا ہے مردہ کو زہ سے پس تم کہاں بیٹھے ہو -

(4)

اے اولاد آدم ہے شک انارک سمجھنے تم ہر لہجہ کہ تمہارے بدن کو چھپاتا ہے
اور ایک لباس وہ کہ تمہاری آرائش ہو اور ہر ہنر گاری کا لباس وہ سب سے
بہتر ہے یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ کہیں وہ نصیحت قبول کریں۔

معانی

گل گھونٹا ہوا

گرم گرم ہوا

بھائی کی بیٹی

بیویوں کی بیٹیاں

شیطان

مضبوط قلعے

ازدہاف

حیرت نہ بڑھو

کوا

مذہب پھیلنے ہیں وہ

سب سے سچے ہیں وہ

مٹی

گھڑتے ہیں وہ

سب سے

الفاظ

المفضلة

المتردية

بنت الاخ

ربائب

الطاغوت

بروج مشيرة

القدر

لا تغلوا

الغراب

يصرفون

يفقهون

طين

ليفترون

صرقين

مبھرون

سوال نمبر 1

وَيَكْرَهُ لِلْمُتَوَخَّيِّ سِتَّةَ أَشْيَاءَ الْإِسْرَافُ فَمَا الْمَاءُ وَالتَّقْتِيرُ فِيهِ وَفَرَسُ
الْوَحْشِ بِهِ وَالْعَقْلُ بِعِلَامِ النَّاسِ وَالْإِسْتِغَارَةُ بِغَيْرِهِ مِنْ غَيْرِ عَذْرٍ وَتَثْلِيثُ
الْمَسْحِ بِمَاءٍ حَرِيدٍ

(الف)

مذکورہ عبارت کا ترجمہ - متوخی کے لیے جو چیز مکروہ میں
ہے، پانی کا غفلت فرم کرنا (۱) پانی میں کمی کرنا (۲) چھوڑ
پانی مارنا (۳) لوگوں کے ساتھ کلام کرنا (۴) مذکر لینا بغیر عذر کے
(۵) تین مرتبہ مسح کرنا نئے پانی کے ساتھ

(ب)

خط کشیدہ عبارت کی وضاحت :

یکرہ واجب سمع سے کرہ یکرہ کراہۃ

ناپسند کرنا - مکروہ (یعنی ناپسندیدہ) فقہاء کے نزدیک مکروہ کی دو قسمیں ہیں
مکروہ تحریمی اور دوہرا مکروہ تقریبی۔ جس چیز کی حرمت دلیل ظنی
(غیر صواتر یا غیر مشہور) سے ثابت ہو اس کو مکروہ تحریمی کہتے ہیں
حاجت شرعیہ سے زیادہ پانی استعمال کرنا اسراف ہے اور وہ عدد مسنون یعنی تین
مرتبہ سے زیادہ دھونا۔ عدد مسنون اور مقدار مسنون سے کم پانی استعمال کرنا
تقتیر ہے جسے اعضاء و فو کو مثل مسح کے دھوٹ۔ اور بات کرنا لوگوں
کے کلام سے (یعنی دنیوی باتیں کرنا کیونکہ اس سے وہ محاورے و ازفار
میں مشغول ہونے سے محروم رہے گا۔

(ج) وضو کی سنشیں =

- (۱) دونوں ہاتھوں کا دھونا گھٹوں تک
- (۲) شروع میں سبب اللہ پڑھنا (۳) صوبائی کرنا (۴) تین مرتبہ فکلی کرنا
- (۵) تین چلوؤں سے ناک میں پانی ڈالنا
- (۶) صاف تہ کرنا فکلی کرنے میں اور ناک میں پانی ڈالنے میں سواور و زیرہ دیکر
- (۷) گھنڈا (۸) کا خلائی کرنا (۹) انگلیوں کا خلائی کرنا
- (۱۰) اعضائے وضو کو تین مرتبہ دھونا (۱۱) صبح سے ایک مرتبہ سر کو گھیر لینا
- (۱۲) دونوں کانوں کا صبح کرنا
- (۱۳) اعضائے وضو کو دھو کر وقت یا قہ سے صلیبا (۱۴) پے در پے کرنا
- (۱۵) نیت کرنا (۱۶) تہ قیام

سوال نمبر ۲

تَنْقِصُ الْخَاسِرَةِ إِلَى قِسْمَيْنِ غَلِيظَةٍ وَخَفِيفَةٍ

(الف)

منزکورہ عبارت کا ترجمہ:

خاست دو قسموں پر منقسم ہے غلیظہ اور خفیفہ

(ب) خاست غلیظہ کی تعریف:

جس کے بخش ہونے پر (لاٹل) قائم ہوں یا جس کے بخش ہونے پر ایسی نفس قائم ہو جس کا معارف کو ٹی نفس ہو۔

خاست خفیفہ: جس کے بخش ہونے میں اور پاک ہونے میں نفس مقدار فی ہوں یا جس کے بخش ہونے میں علماء کا اختلاف ہو۔

حکم: خاست غلیظہ ایک درہم کی مقدار معاف ہے۔

جو قحاشی کڈے یا سون سے کم معاف ہے خفیفہ میں

(ج)

بخاست غلیظہ

شراب، پیئو والا خون، مردار، ماکوشت اور ان کی
کھال اور ان کا پیشاب اور کتے کا پاخانہ اور پیشاب اور لعاب
چمیر پھاڑ کرنے والے حشرات و ان کی پاخانہ اور ان کا لعاب
صہر خاکی، بیدہ اور بطیخ اور انسان کا اپنا پیسا وغیرہ

بخاست خفیفہ

گھوڑے کا پیشاب، وہ جانور جن کا گوشت

حلال ہے جیسے گائے، بھینس، بھڑ بکری وغیرہ ان کا پیشاب
جن پرندوں کا گوشت نہیں کھایا جاتا ان کی بیدہ جیسے باز، چیل وغیرہ
(سوال نمبر ۳)

(الف)

سوزے پر مسح کرنے کی شرائط:

(۱) دونوں موزوں کا دونوں پاؤں

(۲) دھونے کے بعد پینا اس موزوں کا دونوں ٹخنوں کو چھانا

(۳) ان دونوں موزوں کو پہن کر لگاتار چلنا ممکن ہو

(۴) دونوں موزوں کا ایسی چوٹی سے خالی ہونا جو پاؤں کی چھوٹی

انگلیوں میں سے تین انگلیوں کی مقدار ہو

(۵) ان پاؤں کا ارد جانا پتھروں پر بغیر مانڈے

(۶) ان دونوں کا صانع ہونا بدن تک پانی کے پینے سے

(۷) پاؤں کے آگے حصہ کا موجود ہونا (کم سے کم) باقی چھوٹی انگلیوں

میں سے تین انگلیوں کی مقدار

جراہوں پر مسح کرنے کا حکم:

جراہوں پر مسح کرنا جائز نہیں ہے۔ مگر

اگر وہ کہہ کہ جراہوں کے اوپر چمڑا ہوا اس کے نیچے چمڑا ہو تو مسح کرنا جائز ہے۔

(ب)

نیت اہتمام کے صحیح ہو نہ کی شرائط:

- ۱۱۔ اہتمام کرنے والے کا صلہ مان ہونا
- ۱۲۔ سمجھ دار ہونا (۱۳) جس چیز کی نیت کر رہا ہے اس کا علم ہونا
- غائر کے لیے اہتمام کے صحیح ہو نہ کے لیے تین باتوں میں سے
- ۱۔ اہل ہونا شرط ہے (۱۱) طہارت کی نیت ہو
- ۱۲۔ غائر جائز ہو جائز کی نیت ہو
- (۱۳) یا کسی ایسی عبادت کی نیت ہو جو طہارت کے بغیر جائز نہ ہو

(ج ۱)

عوم کا لغوی معنی:

عوم کا لغوی معنی اصباک (رکنے)

کے ہیں خواہ کسی چیز سے رکنے ہو۔

اصطلاحی معنی:

مختص وقت میں ہونے والا رکنے سے تین

چیزوں سے یعنی کھانے پینے اور جماع سے رکنے کا نام روزہ ہے۔